روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 7دسمبر 2013ء 3صفر 1435 ہجری 7فتح 1392ہش جلد 63-98 نمبر 277

نہ روکو

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہاری بیویاں تم سے مسجد جانے کی اجازت طلب کریں تو ان کو مت روکو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب امر النساء حدیث نمبر667)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

13 جنوری 1892ء کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس روز سب سے پہلا انگریز حضرت مسیح موعود کی بیعت سے مشرف ہوا۔ چنانچہ آپ نے حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب مقیم جموں کے نام اپنے قلم مبارک سے اسی روز ایک مکتوب تحریر فرمایا جس میں یہ خوشکن اطلاع دی کہ:۔

''سردار ویٹ خان خلف الرشید مسٹر جان ویٹ کہ ایک جوان تربیت یافتہ قوم انگریز دانشمند مدبر آدمی انگریزی میں صاحب علم آدمی ہیں اور کرنول احاطہ مدراس میں بعہدہ منصفی مقرر ہیں۔ آج بڑی خوشی اور ارادت اور صدق دل سے سلسلہ بیعت میں داخل ہوگئے۔ ایک باہمت آدمی اور پرہیزگار طبع اور محبّ (دین حق) ہیں انگریزی میں حدیث اور قرآن کو دیکھا ہوا ہے...... وہ مشورہ دیتے ہیں کہ ہر ایک ملک میں واعظ بھیجنے چاہئیں اور کہتے ہیں کہ ایک مدراس میں واعظ بھیجا جاوے۔ اس کی تنخواہ کے لئے میں ثواب حاصل کروں گا۔ غرض زندہ دل آدمی معلوم ہوتا ہے۔ تمام اعتقاد سن کر آمنا آمنا کہا کوئی روک پیدا نہیں ہوئی اور کہا...... (دین حق) کی سچائی کی خوشبو اس راہ میں آتی ہے۔ الغرض وہ محققانہ طبیعت رکھتے ہیں اور علوم جدیدہ میں مہارت رکھتے ہیں زیادہ تر خوشی یہ ہے کہ پابند نماز خوب ہے۔ بڑے التزام سے نماز پڑھتا ہے''۔

(مکتوبات احمد جلد 2 صفحہ 131)

''موضع امیر وسرحد کے خان بہادر سعد اللہ خان صاحب نے خط لکھ کر حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی۔

کچھ عرصہ بعد قاضی محمد اکبر جان صاحب سابق تحصیلدار ساکن پشاور بمعہ چند افسران مالاکنڈ خان بہادر صاحب کے پاس حاضر ہوئے کہ ہم نے سنا ہے کہ آپ احمدی ہوگئے ہیں اور ہم کو بڑا رنج ہے۔ خان بہادر صاحب نے جواب دیا کہ میں جبکہ آپ کی طرح تھا نہ نماز پڑھتا تھا۔ نہ قرآن شریف میرے مکان پر خلاف شریعت سب کام ہوتے مگر آپ لوگوں نے کبھی برا نہ منایا اور نہ ان باتوں کو دین کے خلاف بتایا۔ مگر جس دن سے حافظ مظفر احمد صاحب احمدی کی توجہ اور صحبت سے میں نے پانچ وقت نماز باجماعت شروع کی درس قرآن شروع کیا، تہجد پڑھنے لگا اور تمام شیطانی امور چھوڑ دیئے تو آپ کو برا محسوس ہوا اور رنج پہنچا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ میری پہلی زندگی صحیح تھی اور موجودہ زندگی غلط ہے۔ پس میں اس صحیح کو ترک کردوں اور پھر آپ جیسا ہوکر سابقہ ناپاک زندگی اختیار کروں۔ تو آپ خوش ہوں گے۔ یہ سن کر قاضی صاحب اور ان کے ساتھی شرمندہ ہوکر چل دیئے۔''

(تاریخ احمدیہ سرحد ص285)

''حضرت علی احمد صاحب بھاگلپوری سن رسیدگی کے باوجود حتی المقدور باجماعت نماز بیت الذکر میں ادا فرماتے بہت دعاگو بزرگ تھے۔ اور بیت المبارک میں بھی حضرت خلیفۃ المسیح کے قریب ہی صف اول میں شریک نماز ہوتے تھے۔''

(تاریخ احمدیت جلد 19 ص595)

اظہار دین کیلئے نئی ایجادات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''حضرت مسیح موعود نے اپنے وقت کی چند ایجادات کا ذکر فرمایا ہے اور فرمایا کہ ''جس قدر آئے دن نئی ایجادیں ہوتی جاتی ہیں اُسی قدر عظمت کے ساتھ مسیح موعود کے زمانہ کی تصدیق ہوتی جاتی ہے اور اظہار دین کی صورتیں نکلتی آتی ہیں''۔ آج دیکھیں سیٹلائٹ، ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ نے اس میں مزید وسعت پیدا کردی ہے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائیدات کے طور پر ایم ٹی اے اور انٹرنیٹ بھی آپ کو مہیا فرما دیا ہے جس کے ذریعہ سے (دعوت الی اللہ) کا کام ہو رہا ہے۔ یہ سب دین واحد پر جمع کرنے کے سامان ہیں جیسا کہ آپ نے فرمایا۔ پس اللہ تعالیٰ تو یہ انتظامات فرما رہا ہے لیکن ہمیں بھی اس کے حکموں پر چلتے ہوئے اس زمانہ میں اپنی سوچوں کو وسعت دیتے ہوئے دعاؤں کے ساتھ اپنی اور اپنی نسل کی فکر کرتے ہوئے اس انقلاب میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے''۔

(خطبات مسرور جلد 5 صفحہ 420)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ناصر احمد محمود طاہر صاحب

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ بینن 2013ء

خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ بینن مغربی افریقہ کو اپنا سالانہ اجتماع مورخہ 27 تا 29 ستمبر 2013ء کو منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔

پہلا دن

اس دن کا آغاز حسب روایت نماز تہجد فجر اور درس سے ہوا ساڑھے چھ بجے صبح اجتماع کا پہلا سیشن تلاوت کلام پاک نظم اور عہد خدام سے شروع ہو گیا جس کے بعد محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ مکرم لقمان بصیریو صاحب نے افتتاحی تقریب میں بانی خدام الاحمدیہ اور خلفاء کرام کی ہدایات پر مبنی اجتماع کی غرض و غایت بیان کی۔ جس کے بعد خدام و اطفال کے حفظ قرآن اور حفظ قصیدہ کے علمی مقابلہ جات ہوئے جو ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہے۔ اور پھر نماز جمعہ کی تیاری اور نماز جمعہ کی ادائیگی نیز کھانے کے بعد سہ پہر ساڑھے تین بجے دوبارہ پروگراموں کا آغاز تقریب پرچم کشائی سے ہوا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم رانا فاروق احمد صاحب امیر جماعت بینن تھے۔

اس کے ساتھ ہی ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا اور پہلا مقابلہ فٹ بال کا تھا۔ یہ فٹ بال کے ابتدائی راؤنڈز شام تک جاری رہے اور نماز مغرب وعشاء کے بعد علمی مقابہ جات میں سے اطفال و خدام کے مابین دینی معلومات کے مقابلے ہوئے جسے سامعین نے بڑی دلچسپی سے سنا اور ٹیموں کو داد دی۔

دوسرا دن

نماز تہجد، فجر اور درس کے بعد ناشتہ کیا گیا گیارہ بجے تک علمی مقابلہ جات ہوئے ناشتہ کے بعد آج کا مرکزی پروگرام خدام و اطفال کا مارچ پاسٹ تھا۔ مارچ پاسٹ کیلئے تمام خدام و اطفال جو 625 کی تعداد میں تھے اجتماع گاہ سے 10 کلومیٹر دور شہر میں بیت المہدی منتقل ہوئے۔ ٹرکوں اور ویگنوں کے ذریعے اور پھر وہاں سے دو قطاروں میں بڑے منظّم طریق پر شہر کے حصوں سے گزرتے ہوئے اس شہر کے تاریخی مقام place bayole پر ختم ہوا۔ اس مارچ پاسٹ میں شہر کی انتظامیہ نے ہمارا بڑا ساتھ دیا پولیس سیکیورٹی اور سکاٹ گاڑی بھی مہیا کی یہ سات کلومیٹر کا فاصلہ اگرچہ دیکھتے ہی دیکھتے عبور ہو گیا مگر عوام الناس اور شہریوں کی توجہ کا خوب مرکز بنا رہا کیونکہ دو اڑھائی کلومیٹر لمبی قطاریں ملک میں امن اور استحکام کے نام پر اپنا عزم دکھاتے ہوئے نعرہ ہائے تکبیر لگاتے ہوئے جہاں جہاں سے گزرتیں لوگ اپنے کاروبار چھوڑ کر دکانوں سے باہر نکل نکل کر ان سفید سفید شرٹ اور کالی پینٹوں میں ملبوس خدام کو دیکھتے اور بزبان حال خراج تحسین پیش کرتے دکھائی دیتے تھے اور پھر آخر پر Place Bayole کے احاطہ میں سب اکٹھے ہو کر ایک لمبے وقت تک امن کے استحکام کیلئے نعرے لگانے کے بعد اجتماعی دعا سے دوبارہ اجتماع گاہ کی طرف رخصت ہو گئے۔

دوپہر ڈھل چکی تھی سہ پہر کا وقت آن پڑا تھا اجتماع گاہ پہنچتے ہی پہلے نماز ظہر اور عصر کی ادائیگی ہوئی اور پھر کھانا کھانے کے بعد کچھ آرام کیا اور چار بجے دوبارہ ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہو گیا۔ آج ورزشی مقابلہ جات میں فٹ بال کے علاوہ دوڑ سو میٹر، ڈاک دوڑ، رسہ کشی کے مقابلہ جات بھی ہوئے جو بہت دلچسپ تھے اور ان میں خاص طور پر رسہ کشی تو بہت ہی دلچسپ رہا پہلے تو ریجن کے خدام کے مابین یہ مقابلہ ہوتا رہا اور پھر ایک نمائشی میچ داعیان الی اللہ اور معلمین کا مربیان کرام بینن سے کروایا گیا۔

ان مقابلہ جات کے بعد نماز مغرب وعشاء ہوئیں اور پھر جامعہ لندن سے فارغ التحصیل مربی سلسلہ مکرم اسد صاحب نے خلافت سے وابستگی اور اس کی برکات کے عنوان پر تقریر کی۔ اس کے بعد رات کا کھانا دیا گیا اور اس طرح اجتماع کا دوسرا دن اپنے اختتام کو پہنچا۔

تیسرا دن

یہ دن بھی نماز تہجد، فجر اور درس سے شروع ہوا جس کے بعد بعض ورزشی مقابلہ جات کے فائنل ہوئے اور ایک فٹ بال کا نمائشی میچ بھی بینن کی معلمین و داعیان الی اللہ کی ٹیم اور دوسری طرف مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی ٹیم کے مابین ہوا۔ جس کے بعد آج کا خاص پروگرام عطیہ خون تھا۔

عطیہ خون

جس دوران میچز کے فائنل ہو رہے تھے ادھر VIP مارکی میں گورنمنٹ کی طرف سے بلڈ بنک کی ٹیم اپنی اشیاء انسٹال کر رہی تھی۔ یہ بعض نئے اور پہلی مرتبہ آنے والے نوجوانوں کے لئے نئی چیز تھی وہ بار بار اس مارکی کے پاس آتے دیکھتے اور پھر جا کر آپس میں باتیں کرتے حتیٰ کہ سلسلہ عطیہ خون جاری ہوا تو ان لوگوں کی حیرت کی انتہاء نہ تھی انہیں جماعت کی خدمات پر واقعی فخر محسوس ہو رہا تھا کہ یہ کیسے لوگ ہیں پہلے دو دنوں میں کوشش کر کے علمی او رورزشی مقابلہ جات میں حصہ لیا اور پھر ملک کی محبت کے لئے ملک کے لئے امن اور استحکام کے نام پر سات کلومیٹر دھوپ میں مارچ پاسٹ کیا اور اب ملک کے لئے ظاہری لحاظ سے بھی خون دینے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ اس پر ایک نومبائع نے کہا کہ incroyable جیسے انگریزی میں unbelievable کہتے ہیں۔ یعنی مجھے یقین نہیں آ رہا تھا کہ انسان اتنا باہمت اور مضبوط بھی ہو سکتا ہے۔ کہ مشقتوں کے میدان میں پوری دلچسپی اور شوق کے ساتھ بڑھ بڑھ کر قدم رکھ رہا ہو۔ ان کے بلند حوصلوں کو میں سلام کرتا ہوں۔ خدام الاحمدیہ زندہ باد

چنانچہ امسال کے اس عطیہ خون کے پروگرام میں کل 28 بیگ خون کے دئے گئے۔

اختتامی تقریب

اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت، عہد اور نظم سے ہوا۔ نظم کے بعد صدر خدام الاحمدیہ نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ہمسایہ دو ممالک سے صدر صاحبان خدام الاحمدیہ اور ان کے نمائندگان کو باری باری ڈائس پر مدعو کیا۔ ان کے اظہار خیال کے بعد خدام الاحمدیہ و اطفال کے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن لینے والوں میں انعامات تقسیم کرنے کے بعد محترم امیر صاحب بینن رانا فاروق احمد صاحب نے اختتامی تقریر کی اور دعا کروائی۔ اور حسب معمول ترانے گاتے، نظمیں پڑھتے اور کلمہ کا ورد کرتے ہوئے اجتماع برخواست ہوا اور نماز ظہر وعصر نیز کھانے کے بعد رخت سفر باندھا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جماعت احمدیہ بینن کو ہمیشہ خلیفۃ المسیح کے فرمودات کے مطابق کرنے کی توفیق دے اور ہمیشہ مرکز کی رہنمائی کے مطابق یہاں کے خدام و اطفال پروان چڑھیں۔ نیز انتظامیہ کو بھی اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

اُسے کہنا

ہیں دُھند میں ڈوبے سبھی منظر اُسے کہنا
بے کیف سا گزرا ہے دسمبر اُسے کہنا

دامن سے لپٹتے ہیں کئی یاد کے جگنو
ساون سا برستا ہے یہ اکثر اُسے کہنا

کل تو بھی جو مل جائے مرے چاند سے اے چاند!
کرتا ہے کوئی یاد یہ شب بھر اُسے کہنا

پوچھے جو مرا حال تو اے دُور کے راہی!
"آنکھوں میں جھلکتا ہے سمندر" اُسے کہنا

جب سے ہے وہ بچھڑا تو یہ درد کے مارے
روتے ہیں سدا رات کو اٹھ کر اُسے کہنا

مایوس تو ہر گز نہیں، امید کے دیپک
روشن ہیں منڈیروں پہ یہ گھر گھر اُسے کہنا

انور ندیمؒ علوی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

33

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جاپان

ممبر پارلیمنٹ سے ملاقات، واقفین و واقفات نو کی کلاسز، نیشنل اخبار کی کوریج اور جاپان میں احمدیت کی تاریخ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

5 نومبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا پانچ بجے بیت المقیت میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ آج صبح نیوزی لینڈ سے جاپان کے لئے روانگی تھی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام احباب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی قیامگاہ ہوٹل Quest تشریف لے آئے۔

جاپان روانگی

صبح ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے آک لینڈ (Auckland) کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ آٹھ بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایئر پورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔

حضور انور کی آمد سے قبل احباب جماعت مرد و خواتین اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے ایئر پورٹ پر جمع ہو چکے تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے سب کو السلام علیکم کہا۔ اس موقع پر نیشنل صدر جماعت نیوزی لینڈ اقبال احمد صاحب اور مربی سلسلہ نیوزی لینڈ شفیق الرحمٰن صاحب نے شرف مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

بعد ازاں ایئر پورٹ پر پروٹوکول آفیسر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ پروٹوکول آفیسر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ایئر پورٹ کے اندر لے گئیں اور خصوصی امیگریشن کی کارروائی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

سپیشل لاؤنج میں کچھ وقت قیام کے بعد نو بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ پروٹوکول آفیسر حضور انور کو جہاز کے گیٹ تک چھوڑنے آئی۔

جاپان میں ورود مسعود

نو بجکر چالیس منٹ پر نیوزی لینڈ ایئر لائن کی پرواز NZ99 آک لینڈ سے ٹوکیو (جاپان) کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ Narita ٹوکیو کے لئے روانہ ہوئی۔

قریباً گیارہ گھنٹے بیس منٹ کی مسلسل پرواز کے بعد جاپان کے مقامی وقت کے مطابق پانچ بجے سہ پہر جہاز جاپان کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ Narita ٹوکیو پر اترا۔ (جاپان کا وقت نیوزی لینڈ کے وقت سے چار گھنٹے پیچھے ہے)

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز سے باہر تشریف لائے تو وزارت خارجہ کے پروٹوکول آفیسرز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کا استقبال کیا اور حضور انور کو جہاز کے دروازہ سے لے کر بغیر کسی جگہ رکے ایئر پورٹ سے باہر گاڑی تک لے آئے۔ جہاں پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق نیشنل صدر و مربی انچارج جاپان اور مجلس عاملہ کے بعض ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر ایک بچے عزیزم فرزان احمد نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے اور عزیزہ عائزہ احمد نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

ٹوکیو (Tokyo) میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قیام کا انتظام ہوٹل Ana Intercontinental میں کیا گیا تھا۔

ایئر پورٹ سے روانہ ہو کر ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہوٹل تشریف آوری ہوئی جہاں احباب جماعت جاپان مرد و خواتین اور بچوں بچیوں نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔

صدر لجنہ اماء اللہ جاپان فوزیہ طلعت ڈار صاحبہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو خوش آمدید کہا۔

ایک بچے عزیزم مولا بخش نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا اور ایک بچی عزیزہ عائلہ فیضی نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کا انتظام ہوٹل میں ہی ایک ہال حاصل کر کے کیا گیا تھا۔ ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ہال میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے خواتین کے حصہ کی طرف تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور بچیوں نے گروپ کی صورت میں دعائیہ نظمیں پیش کیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

جاپان کا تعارف

جاپان چار بڑے جزیروں Hokkaido، Honshio، Shikoko اور Kyshu اور دوسرے ہزاروں چھوٹے چھوٹے جزائر پر مشتمل ملک ہے۔ جاپان کی کل لمبائی 2360 میل ہے اور اس کا رقبہ تین لاکھ 77 ہزار مربع کلومیٹر ہے۔ جاپان کو پہاڑوں کی سرزمین بھی کہا جاتا ہے۔ جاپان کی زمین کا تقریباً 67 فیصد حصہ پہاڑی علاقہ ہے اور صرف 33 فیصد حصہ ہموار زمین ہے۔ چونکہ بیشمار پہاڑی سلسلوں نے رہائشی جگہوں کو محدود کر رکھا ہے اس لئے ہموار زمین پر اپنی کثیر آبادی کی وجہ سے جاپان دنیا کا گنجان ترین ملک ہے۔ صرف دارالحکومت ٹوکیو کی آبادی ہی اب ڈیڑھ کروڑ تک پہنچ رہی ہے۔ ٹوکیو اور دوسرے بڑے شہروں میں اتنی زیادہ آبادی کو نہایت منظم اور مربوط انداز میں رہائش کی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ جگہ کی کمی کی وجہ سے ٹوکیو میں زیر زمین ریلوے کا نظام ہے۔ بعض جگہ تین تین منازل پر مشتمل ریلوے لائنیں بچھی ہوئی ہیں۔ اسی طرح زمین کے اوپر تین تین منازل پر مشتمل سڑکوں کا نظام ہے۔ سارے شہر کے اندر جگہ جگہ میل ہا میل لمبے پُل بنا کر، تین تین منازل پر مشتمل سڑکیں بنائی گئی ہیں تاکہ ٹریفک سہولت کے ساتھ رواں دواں رہے۔

جاپان میں زلزلے کثرت سے آتے ہیں اس وجہ سے جاپان آتش فشاں اور زلزلوں کی زمین بھی کہلاتا ہے۔

احمدیہ مشن جاپان کا قیام

جاپان میں احمدیہ مشن کا قیام حضرت مصلح موعود کے دور مبارک میں 1935ء میں عمل میں آیا جب مکرم صوفی عبدالقدیر صاحب پہلے مربی کی حیثیت میں 4 جون 1935ء کو جاپان پہنچے اور پھر قریباً دو سال بعد 10 جنوری 1937ء کو مکرم مولوی عبدالغفور ناصر صاحب دوسرے مربی کی حیثیت سے جاپان تشریف لے گئے اور وہاں احمدیت کا پیغام پہنچانے کا سلسلہ جاری رہا۔ آپ 1941ء میں واپس قادیان تشریف لے آئے۔ پھر جنگ عظیم دوم کے بعد 8 ستمبر 1969ء کو مکرم میجر عبدالحمید صاحب بطور مربی جاپان پہنچے اور پھر اس کے بعد وقفہ وقفہ سے مختلف مربیان سلسلہ جاپان جاتے رہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جاپان میں ٹوکیو (Tokyo) اور ناگویا (Nagoya) شہروں میں جماعتیں قائم ہیں اور دونوں جگہ جماعت کے سینٹر ہیں۔ بعض جاپانی احباب اور خواتین کو بھی اللہ تعالیٰ نے احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دن بدن اپنے ایمان میں مضبوط اور مستحکم ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

حضرت مصلح موعود کی مربی جاپان کو نصائح

دوسرے (مربی) مولوی عبدالغفور ناصر صاحب جاپان روانہ ہونے لگے تو حضرت مصلح موعود نے 10 جنوری 1937ء کو آپ کو درج ذیل قیمتی نصائح سے نوازتے ہوئے جاپان روانہ فرمایا۔

1۔ سب سے پہلے آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ آپ تحریک جدید کے ماتحت جا رہے ہیں جس کے (مربیان) کا اقرار یہ ہے کہ وہ ہر تنگی، ترشی برداشت کر کے خدمت (دین) کا کام کریں گے اور تنخواہ دار کارکن نہیں ہوں گے بلکہ کوشش کریں گے کہ جلد سے جلد خود کما کر (دین) کی خدمت کرنے کے قابل ہوں۔ اس وقت جو وہاں ہیں وہ تحریک جدید کے (مربی) نہیں بلکہ ان کو عارضی طور پر دعوت (الی اللہ) سے لیا گیا ہے اس لئے اس بارہ میں آپ کا معاملہ ان سے مختلف ہے۔ آپ کے لئے سردست ایک گزارہ کا انتظام کیا جائے گا جیسا کہ چین، سپین، ہنگری وغیرہ کے (مربیان) کا انتظام کیا جاتا ہے لیکن آپ کو کوشش کرنی چاہئے اور ہم بھی کوشش کریں گے کہ آپ وہاں سے اپنے گزارہ کے مطابق خود رقم پیدا کر سکیں اور اس کا آسان طریق یہ ہے کہ جاپان اور ہندوستان میں تحریک جدید کی معرفت کوئی تجارتی سلسلہ قائم کیا جائے مگر اس سے بھی پہلے آپ کو جاپانی زبان سیکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آپ کے سامنے ہنگری اور سپین کے (مربیان) کا شاندار کام رہنا چاہئے جنہوں نے آپ کی نسبت زیادہ

مشکلات میں اور ان ممالک کے لحاظ سے کم خرچ پر وہاں نہایت اعلیٰ کام کیا ہے اور اعلیٰ طبقہ میں احمدیت پھیلائی ہے۔

2۔آپ کو اللہ تعالیٰ پر توکل رکھنا چاہئے جس سے سب نصرت آتی ہے اور قرآن کا مطالعہ اور اس کے مضامین کے غور پر مداومت اختیار کرنی چاہئے۔ اسی طرح کتب سلسلہ اور اخبارات سلسلہ کا مطالعہ کرتے رہنا چاہئے۔

3۔باہر جانے والوں کو اپنا کام دکھانے کیلئے بعض دفعہ تصنع کی طرف رغبت ہوجاتی ہے اس سے بچنا چاہئے۔اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہمیشہ مدنظر رہے۔

4۔نیک عمل نیک قول سے بہتر ہے اور عملی (دعوت) قولی (دعوت) سے بہتر ہے اور نیک ارادہ ان دونوں امور میں انسان کا ممد ہوتا ہے۔

5۔نماز کی پابندی اور جہاں تک ہو سکے باجماعت اور تہجد جب بھی میسر ہو انسان کے ایمان اور اس کے عمل کو قوی کرتے ہیں۔

6۔الله نور السمٰوٰت والارض ہے۔ پس محبت الٰہی کو سب کامیابیوں کی کلید سمجھنا چاہئے جو خدا تعالیٰ سے والہانہ محبت رکھتا ہے وہ کبھی ہلاک نہیں ہوتا مگر خیالی محبت نفع نہیں دیتی۔محبت وہی ہے جو دل کو پکڑے۔

7۔(دین حق) کے لئے ترقی مقدر ہے۔اگر ہم اس میں کامیاب نہیں ہوتے تو یہ ہمارا قصور ہے۔ یہ کہنا کہ یہاں کے لوگ ایسے ویسے ہیں صرف نفس کو دھوکا دینا ہوتا ہے۔

8۔(دعوت الی اللہ) میں سادگی ہو۔(دین حق) ایک سادہ مذہب ہے خواہ مخواہ فلسفوں میں نہیں اُلجھنا چاہئے۔

9۔ضروری نہیں کہ جو ہنسے وہ حق پر یا عقلمند ہو۔ بہت باتیں جن پر ہنسا جاتا ہے بعد میں سننے والے کے دل کو مسخر کر لیتی ہیں۔پس جدید علم کے ماہروں کے تمسخر پر گھبرانا نہیں چاہئے اور نہ ہر بات کو اس لئے رد کر دینا چاہئے کہ ہمارے آباء نے ایسا نہیں لکھا۔سچائی کے ضامن آباء نہیں قرآن کریم ہے۔پس ہر امر کو قرآن پر عرض کریں۔

10۔غریبوں کی خدمت اور رفاہ عام کے کاموں کی طرف توجہ مومن کے فرائض میں داخل ہے۔

11۔دعا ایک ہتھیار ہے جس سے غافل نہیں رہنا چاہئے۔سپاہی بغیر ہتھیار کے کامیاب نہیں ہوسکتا۔

12۔(مربی) سلسلہ کا نمائندہ ہوتا ہے۔اس لئے اس ملک کے سب حالات سے سلسلہ کو واقف رکھنا چاہئے خواہ تمدنی ہوں، علمی ہوں، سیاسی ہوں مذہبی ہوں۔

13۔جس ملک میں جائے وہاں کے حالات کا گہرا مطالعہ کرے اور لوگوں کے اخلاق اور طبائع سے واقفیت بہم پہنچائے۔ یہ (دعوت الی اللہ) میں کامیابی کیلئے ضروری ہے۔

14۔رپورٹ باقاعدہ بھجوانا خود کام کا حصہ ہے۔ جو شخص اس میں سستی کرتا ہے وہ درحقیقت کام ہی نہیں کرتا۔

15۔نظام کی پابندی اور احکام کی فرمانبرداری اور خطاب میں آداب (دین) کا حصہ ہے اور ان کو بھولنا (دین) کو بھولنا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور سفر میں کامیاب کرے۔خیریت سے جائیں اور خیریت سے آئیں اور خدا تعالیٰ کو خوش کر دیں۔

(تاریخ احمدیت جلد ہشتم صفحہ 220,219)

یہ نصائح ہم سب (-) مربیان، معلمین اور واقفین زندگی کے لئے ہیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

6 نومبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پانچ بجکر پندرہ منٹ پر ہوٹل کے نمازوں کے لئے مخصوص ہال میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ ناگویا اور ٹوکیو کی جماعتوں کے احباب نے حضور انور کی اقتداء میں نماز ادا کی۔احباب اپنے گھروں سے نماز کی ادائیگی کے لئے پہنچے۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

ناگویا روانگی

آج پروگرام کے مطابق ٹوکیو سے بذریعہ کار ناگویا(Nagoya) کے لئے روانگی تھی۔ٹوکیو سے ناگویا کا فاصلہ قریباً 350 کلومیٹر ہے۔صبح گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی۔ دعا کے بعد ناگویا کے لئے روانگی ہوئی۔

جاپان کے خوبصورت مناظر

ٹوکیو کے علاوہ جاپان کے بڑے شہروں میں اوساکا، کیوٹو، یوکوہاما اور ناگویا شامل ہیں۔ ناگویا جاپان کا تیسرا بڑا شہر ہے۔ٹوکیو سے ناگویا تک کا سارا راستہ ہی بڑا خوبصورت اور سرسبز و شاداب پہاڑوں اور وادیوں پر مشتمل ہے۔ سڑک کے دونوں جانب تاحد نظر خوبصورت پہاڑی سلسلے ہیں اور ان پہاڑوں پر ہر طرف سبزہ ہی سبزہ ہے۔

جاپان کا سب سے مشہور پہاڑ MT. Fuji بھی اسی راستہ پر آتا ہے۔ یہ پہاڑ 3776 میٹر بلند ہے اور اس کی چوٹی برف سے ڈھکی رہتی ہے۔اس آتش فشاں پہاڑ کی چوٹی پر 800 میٹر چوڑا اور 200 میٹر گہرا گڑھا ہے۔ یہ پہاڑ اب تک 13 دفعہ پھٹ چکا ہے۔ جاپان میں قریباً 80 آتش فشاں پہاڑ ہیں اور سات آتش فشاں Belts جاپان کے نیچے سے گزرتی ہیں۔

ٹوکیو سے روانہ ہونے کے بعد قریباً ساڑھے بارہ بجے Fuji شہر کے علاقہ Hakone کے ایک ہوٹل Lala Gotenba پہنچے۔ جہاں ہوٹل کے مالک نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ یہ ہوٹل Fuji پہاڑ کے دامن میں واقع ہے۔اس ہوٹل کی بالکونی سے، سامنے فیوجی پہاڑ اور اس کی برفانی چوٹی کا نظارہ کیا جاسکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اس ہوٹل کی بالکونی میں تشریف لے آئے اور اس بلند و بالا پہاڑ کا نظارہ کیا اور مختلف زاویوں سے اس کی تصاویر اور ویڈیو بنائی۔ اس پہاڑ کی چوٹی سارا سال بادلوں میں گھری رہتی ہے لیکن آج غیر معمولی طور پر مطلع بالکل صاف تھا اور دھوپ نکلی ہوئی تھی۔

اس ہوٹل کے ایک ہال میں پہلے سے ہی نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد اسی ہوٹل میں دوپہر کا کھانا کھایا گیا۔ بعد ازاں پروگرام کے مطابق اڑھائی بجے یہاں سے آگے روانگی ہوئی۔ قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد Hakone کے علاقہ میں ایک خوبصورت جھیل Ashinoko کے کنارے پہنچے۔ یہ جھیل قریباً چاروں اطراف سے پہاڑوں کے درمیان گھری ہوئی ہے اور پہاڑ بھی گھنے درختوں اور سبزہ سے اٹے ہوئے ہیں۔اس جھیل کا نظارہ بڑا خوبصورت ہے۔ یہاں کچھ دیر قیام کے بعد آگے ناگویا کی طرف سفر جاری رہا۔

ناگویا (Nagoya) میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور وفد کی رہائش کا انتظام ہوٹل Mielparque Nagoya میں کیا گیا تھا۔

ممبر پارلیمنٹ سے ملاقات

سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہوٹل Mielparque تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور کی آمد سے قبل ہی ممبر پارلیمنٹ .Hon Miyake Isao حضور انور کے استقبال کے لئے ہوٹل پہنچے ہوئے تھے۔ چنانچہ موصوف نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ ہوٹل کی انتظامیہ نے بھی اپنی مین انٹرنس پر لابی میں حضور انور کی تصویر کے ساتھ ایک بڑا پوسٹر آویزاں کیا ہوا تھا جس پر لکھا ہوا تھا۔ Welcome to Japan ہوٹل کے مینیجر نے اپنے عملہ کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا اور حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے اور مخصوص جاپانی انداز میں جھک کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے ان کا شکریہ ادا کیا۔

حضور انور نے ممبر پارلیمنٹ سے گفتگو فرمائی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔عزیزم افروز احمد نے حضور انور کی خدمت میں اور عزیزہ عدینہ ظفر نے حضرت بیگم صاحبہ کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق یہاں سے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ مشن ہاؤس ناگویا کے لئے روانہ ہوئے جو اس ہوٹل سے قریباً بیس منٹ کی مسافت پر واقع ہے۔

مشن ہاؤس آمد

آٹھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مشن ہاؤس تشریف آوری ہوئی۔ جہاں احباب جماعت مرد و خواتین نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا اور بچیوں نے گروپ کی صورت میں خیر مقدمی گیت پیش کیا۔حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور مشن ہاؤس کے اندر تشریف لے گئے۔

مشن ہاؤس کے احاطہ میں مارکی لگا کر نمازوں کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔حضور انور نے مارکی میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔

پرنٹنگ پریس کے مالک سے ملاقات

نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جب مشن ہاؤس سے باہر تشریف لائے تو ایک پرنٹنگ پریس کے مالک Hiroshi Ueno صاحب گاڑی کے پاس حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔ موصوف کے پرنٹنگ پریس سے جماعت اپنا لٹریچر طبع کرواتی ہے۔ موصوف حضور انور کے خطابات کا جاپانی ترجمہ ازخود اشاعت سے قبل چیک کرتے ہیں اور بعض ٹائپنگ کی اغلاط کی نشاندہی بھی کرتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ جب بھی وہ جماعت کا کام لیتے ہیں ان کی آمد اور دیگر کام میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔ موصوف حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شخصیت اور خیالات سے بہت متاثر ہیں۔اسی لئے وہ آج حضور انور سے ملنے کے لئے آئے تھے۔ موصوف نے حضور انور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا اور اپنے مخصوص انداز میں عقیدت سے جھک کر سلام کیا۔

حضور انور نے ان سے گفتگو فرمائی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ یہاں سے روانہ ہو کر نو بجکر دس منٹ پر ہوٹل

تشریف لے آئے۔

جماعت کا تعارف

ناگویا میں جماعت کا یہ پہلا مشن ہاؤس علاقہ Meitu-KU میں واقع ہے۔ مشن ہاؤس کی یہ عمارت 11 ستمبر 1981ء کو خریدی گئی اور اس طرح جاپان میں جماعت کے مستقل مشن ہاؤس کا قیام عمل میں آیا اور اس وقت کے اخبار The Japan Time نے اس کے قیام کی خبر شائع کی۔ یہ مشن ہاؤس دومنزلہ ہے۔ اوپر کا حصہ رہائشی ہے۔ اوپر کا ایک کمرہ بوقت ضرورت لجنہ کے پروگراموں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور نیچے کے حصہ میں دفتر، لائبریری اور نماز پڑھنے کے لئے محدود جگہ ہے۔ آج مشن ہاؤس کی عمارت پر چراغاں کیا گیا تھا اور مشن ہاؤس کی یہ عمارت رنگ برنگی روشنیوں سے جگمگا رہی تھی۔

نیشنل اخبار کی کوریج

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاپان آمد سے قریباً دس دن قبل جاپان کی دوسری بڑی نیشنل اخبار Asahi نے حضور انور کی جاپان آمد کے بارہ میں درج ذیل عنوان کے ساتھ اپنی 26/اکتوبر 2013ء کی اشاعت میں خبر شائع کی۔

(دینی) راہنما کی جاپان آمد اور استقبالیہ تقریب

(مومنوں) کے فرقہ جماعت احمدیہ جن کا مرکز لندن میں واقع ہے کے سربراہ اور پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب جن کی عمر 63 سال ہے۔ وہ 9 نومبر کو Mielparque Hotel ناگویا میں شام چھ بجے ایک استقبالیہ تقریب سے خطاب فرمارہے ہیں۔ تقریب کے بعد ڈنر کا پروگرام ہے۔

خلیفۃ المسیح کے خطاب کا رواں جاپانی ترجمہ بھی نشر کیا جائے گا۔ مذہبی جنگوں کا زمانہ ختم ہوگیا۔ اس بارہ میں آپ اپنی جماعت کی پُرامن تعلیمات اور حقیقی (دینی) تعلیم پیش کرنے کے بارہ میں خطاب فرمائیں گے۔

ناگویا میں جماعت کے مرکزی آفس سے انیس احمد ندیم مربی انچارج کے بیان کے مطابق جاپان میں احمدیوں کی تعداد چند سو ہے اور یہ وہ جماعت ہے جنہوں نے مشرقی جاپان میں آنے والے زلزلہ کے فوراً بعد زلزلہ زدگان کی امداد کی ہے۔

Asahi Newspaper 26th October 2013

7 نومبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا پانچ بجے ہوٹل کے ہال میں جو نماز کے لئے مخصوص کیا گیا تھا، تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی مختلف ممالک کی جماعتوں سے موصول ہونے والی ڈاک فیکسز اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

پروگرام کے مطابق پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل سے مشن ہاؤس کے لئے روانہ ہوئے اور چھ بجکر بیس منٹ پر مشن ہاؤس تشریف آوری ہوئی۔

کلاس واقفین نو

پروگرام کے مطابق واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

عزیزم خواجہ حیات نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور عزیزم احمد یحییٰ نے اس کا جاپانی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعدازاں عزیزم متین احمد نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر قابل قدر اور سنجیدہ کام اگر خداتعالیٰ کی حمد وثناء کے بغیر شروع کیا جائے تو وہ بے برکت اور ناقص رہتا ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ ہر وہ کام جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بغیر شروع کیا جائے تو وہ ناقص اور برکت سے خالی ہوتا ہے۔

(ابوداؤد، کتاب الادب، باب الھدیٰ فی الکلام)

اس کے بعد عزیزم یاسر جنود نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا پاکیزہ منظوم کلام! ؎

یارو مسیح وقت کہ تھی جن کی انتظار
رہ تکتے تکتے جن کی کروڑوں ہی مر گئے
آئے بھی اور آ کے چلے بھی گئے وہ آہ
ایام سعد ان کے بسرعت گزر گئے

خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔

☆بعدازاں عزیزم صبور احمد نے حضرت مسیح موعودؑ کے جاپان اور جاپانیوں کو دعوت الی اللہ کے بارے میں ارشادات پیش کئے۔

26/اگست 1905ء کو نماز ظہر سے قبل (بیت) مبارک قادیان میں ذکر آیا کہ جاپان میں (دین حق) کی طرف رغبت معلوم ہوتی ہے اور بعض ہندی (-) نے وہاں جانے کا ارادہ کیا ہے۔ اس پر حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا۔

''جن کے اندر خود (دین حق) کی روح نہیں وہ دوسروں کو کیا فائدہ پہنچائیں گے۔ جب یہ قائل ہیں کہ اب (دین) میں کوئی اس قابل نہیں ہوسکتا کہ خدا اس سے کلام کرے اور وحی کا سلسلہ بند ہے تو یہ ایک مردہ مذہب کے ساتھ دوسروں پر کیا اثر ڈالیں گے۔ یہ لوگ صرف اپنے پر ہی ظلم نہیں کرتے ہیں ان کو اپنے عقائد اور خراب اعمال دکھا کر (دین) میں داخل ہونے سے روکتے ہیں۔ ان کے پاس کونسا ہتھیار ہے جس سے غیر مذاہب کو فتح کرنا چاہتے ہیں۔

جاپانیوں کو عمدہ مذہب کی تلاش ہے۔ ان کی بوسیدہ اور ردی متاع کون لے گا۔ چاہئے کہ اس جماعت میں سے چند آدمی اس کام کے واسطے تیار کئے جائیں جو لیاقت اور جرأت والے ہوں اور تقریر کرنے کا مادہ رکھتے ہوں''۔

(ملفوظات جلد نمبر 7)

نیز جاپان کے متعلق مزید فرماتے ہیں۔

''ضعف (دین) کے زمانہ میں جبکہ دین مالی امداد کا سخت محتاج ہے (دین) کی ضرور مدد کرنی چاہئے۔ جیسا کہ ہم نے مثال کے طور پر بیان کیا ہے۔ جاپانیوں کے واسطے ایک کتاب لکھی جاوے اور کسی فصیح و بلیغ جاپانی کو ایک ہزار روپیہ دے کر ترجمہ کرایا جائے اور پھر اس کا دس ہزار نسخہ چھاپ کر جاپان میں شائع کر دیا جائے''۔

(ملفوظات جلد 8)

پھر فرماتے ہیں۔

''مجھے معلوم ہوا ہے کہ جاپانیوں کی (دین) کی طرف توجہ ہوئی ہے اس لئے کوئی ایسی جامع کتاب ہو جس میں (دین) کی حقیقت پورے طور پر درج کردی جائے گویا (دین) کی پوری تصویر ہو۔ جس طرح پر انسان سراپا بیان کرتا ہے اور سر سے لے کر پاؤں تک کی تصویر کھینچ دیتا ہے اس طرح سے اس کتاب میں (دین) کی خوبیاں دکھائی جاویں اس کی تعلیم کے سارے پہلوؤں پر بحث ہو اور اس کے ثمرات اور نتائج بھی دکھائے جاویں۔ اخلاقی حصہ الگ ہو اور ساتھ ساتھ دوسرے مذاہب کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا جاوے۔ (ملفوظات جلد 8)

جاپان میں احمدیت

اس کے بعد عزیزم مرتاض احمد رضی نے ''جاپان میں احمدیت'' کے عنوان سے اپنا درج ذیل مضمون پیش کیا:

جاپان میں اشاعت (دین) کے بارہ میں حضرت مسیح موعودؑ کی خواہش کی تکمیل کے لئے حضرت مصلح موعودؓ نے تحریک جدید کے قیام کے بعد جاپان میں (دعوت الی اللہ) کے منصوبہ کی بنیاد رکھی۔ 6 مئی 1935ء کو تحریک جدید کے ماتحت قادیان سے بیرونی ممالک کے لئے (مربیان) کا پہلا قافلہ روانہ ہوا۔ ان تین (مربیان) میں سے ایک مکرم صوفی عبدالقدیر صاحب نیاز تھے جو 4 جون 1935ء کو جاپان کے ساحلی شہر کوبے (KOBE) پہنچے۔ آپ نے زبان سیکھی، سخت مشکل حالات میں بھی خدمت دین کی ذمہ داری ادا کرتے رہے۔ کچھ عرصہ کے لئے آپ اسیر راہ مولیٰ ہوئے۔

آپ کی موجودگی میں ہی حضرت مصلح موعود نے دوسرے (مربی) مکرم مولوی عبدالغفور صاحب کو جاپان روانہ فرمایا اور اپنے قلم مبارک سے 15 نصائح لکھ کر دیں۔ جنگ عظیم دوم کی وجہ سے 1941ء میں آپ کو واپس قادیان جانا پڑا۔

جنگ عظیم میں شکست کے بعد 1951ء میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ایک ٹوٹے پھوٹے ملک کی تعمیر و ترقی کے لئے تاریخی کردار ادا کیا۔

1959ء میں مکرم محمد اویس کوبایاشی صاحب ربوہ گئے اور حصول تعلیم کے بعد (-) احمدیت کی آغوش میں داخل ہو گئے۔ 1968ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید جاپان تشریف لائے اور آپ کے دورہ کے بعد 8 ستمبر 1969ء کو مکرم میجر عبدالحمید صاحب (مربی) سلسلہ ربوہ سے ٹوکیو کے لئے روانہ ہوئے اور جاپان میں احمدیت کی اشاعت کا مستقل مرکز قائم ہوگیا۔

11 ستمبر 1981ء کو جاپان کے وسطی شہر ناگویا میں ایک مکان خریدنے کی توفیق ملی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے اس کا نام احمدیہ سنٹر تجویز فرمایا۔

1989ء جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک یادگار سال ہے۔ جب جماعت کے قیام پر 100 سال مکمل ہوئے۔ جماعت احمدیہ جاپان کے لئے یہ سال غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ اسی سال جماعت کو قرآن کریم کا جاپانی زبان میں ترجمہ شائع کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور یہی وہ مبارک سال ہے جب سرزمین جاپان نے پہلی دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح کے قدم چومنے کی سعادت حاصل کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ ایک ہفتہ جاپان میں قیام پذیر رہے۔ آپ نے 28 جولائی 1989ء کا خطبہ جمعہ بھی ناگویا سے ارشاد فرمایا۔

خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی سے قبل 2006ء کا سال بھی جماعت احمدیہ جاپان کے لئے ایک یادگار حیثیت رکھتا ہے، جب ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جاپان تشریف لائے۔ 12 مئی 2006ء کا خطبہ جمعہ جاپان سے Live نشر ہوا۔

اس وقت ٹوکیو اور ناگویا دو مقامات پر جماعت کے مراکز قائم ہیں۔ جاپان میں پہلی (بیت) کے لئے جگہ خریدی جاچکی ہے اور پیارے حضور کی خدمت میں دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعودؑ کی خواہش کو پورا فرمائے اور جماعت احمدیہ جاپان احسن رنگ میں (دعوت الی اللہ) کرنے والی ہو۔ آمین

سونامی میں جماعت احمدیہ کی خدمات

بعدازاں عزیزم مرزا معظم بیگ نے ''جاپان میں آنے والے زلزلے و سونامی اور حضور انور کی خدمت میں دعاؤں کی درخواست'' کے موضوع پر اپنا درج ذیل مضمون پیش کیا۔

3 مارچ 2011ء کو جاپان کے شمال مشرقی علاقوں میں ایک شدید زلزلہ آیا جس کی شدت 9.0 ریکارڈ کی گئی۔ دنیا کی تاریخ میں اب تک آنے والے زلزلوں میں سے اسے چوتھا بدترین زلزلہ کہا جارہا ہے۔ اس زلزلہ کے بعد چھ اور سات شدت کے کئی آفٹر شاکس بھی آئے لیکن سب سے زیادہ بدترین اور خوفناک آفت سونامی تھی۔

سونامی جاپانی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے سمندر کی لہر اور اس زلزلہ کے بعد دنیا کی سب سے بلند اور خطرناک سونامی برپا ہوئی۔ زلزلہ کا مرکز جاپان کے ساحل سے 69 کلومیٹر دور تھا اور 10 سے 30 منٹ کے دوران ہی سونامی کی بڑی لہریں خشکی تک آ پہنچیں۔ سونامی کی بلند ترین لہر 40 میٹر سے بھی زائد تھی لیکن دس بارہ میٹر تک کی لہریں سینڈائی اور دیگر نواحی علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لے گئیں۔ Minami Sanriku شہر میں دس ہزار کے قریب لوگ لاپتہ ہوئے اور سب سے زیادہ اموات اشی نوماکی شہر میں ریکارڈ کی گئیں۔

تیس منٹ کے اندر ہی سونامی نے بڑے بڑے جہاز اور گاڑیوں کو اپنی لپیٹ میں لے کر سمندر میں لا پھینکا اور ہزارہا کی تعداد میں کشتیاں اور بحری جہاز سمندروں سے نکل کر خشکی پر آ پہنچے۔

زلزلہ اور سونامی کے فوری بعد جماعت احمدیہ جاپان کو بھی چھ ماہ تک متاثرین کی خدمت کا موقع ملا۔ ہیومینیٹی فرسٹ جاپان کی مختلف ٹیموں نے جو تصاویر لیں ان میں سے کچھ اس طرح ہیں:۔

جاپان میں بکثرت زلزلے آتے رہتے ہیں اور آئندہ تیس سالوں کے دوران ناگویا اور ٹوکیو کے علاقوں میں بھی ایک بہت بڑے زلزلے کی پیشگوئی کی جارہی ہے۔ جاپان میں سکولوں کے پہلے دن بچوں کو زلزلوں سے بچنے کی مشقیں کروائی جاتی ہیں اور حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کے طریق سکھائے جاتے ہیں۔ عام طور پر عمارتیں اور پل وغیرہ بھی ایسے بنائے جاتے ہیں جو آٹھ تک کی شدت کے زلزلہ کو بھی برداشت کرسکتے ہیں۔ لیکن سونامی ایک ایسی آفت ہے جس نے جاپانی قوم کو بہت پریشان کر رکھا ہے۔ خاص طور پر ایٹمی ری ایکٹرز کی تباہی نے ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹمی حملوں سے بھی زیادہ تشویش پھیلائی ہے۔

پیارے حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جاپانی قوم کو زلزلوں اور سونامی کی آفات سے محفوظ رکھے اور انہیں اپنے خالق و مالک کو پہچاننے اور اس کی حفاظت میں آنے کی توفیق بخشے۔ آمین

سوال و جواب

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے بعض بچوں نے سوالات کئے۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو سب سے بڑا نبی کیوں بنایا؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ کے سب سے پیارے نبی ہیں۔ آپ پر شریعت کامل ہوئی ہے۔ حضور انور نے فرمایا جس طرح انسان کی آہستہ آہستہ ڈویلپمنٹ ہوئی ہے اور انسان کی ذہنی سوچ اور صلاحیت کا ارتقاء ہوا ہے اور انسان ترقی کرتے کرتے اپنی کاملیت کو پہنچا ہے۔ اسی طرح انسان کی صلاحیت کے ارتقاء کے ساتھ ساتھ مذہب اور شریعت میں بھی ارتقاء ہوتا رہا۔ مختلف اقوام اور علاقوں کی طرف انبیاء اپنے اپنے دور میں آتے رہے اور ہر نئے دور میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے شریعت کے نئے احکامات نازل ہوتے رہے ہیں اور شریعت آہستہ آہستہ اپنی کاملیت کی طرف بڑھتی رہی ہے۔ بالآخر جب انسان کا ارتقاء اپنے کمال تک پہنچا تو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مبعوث فرمایا اور آپ پر دین بھی کامل ہوا اور شریعت بھی کامل ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا انبیاء علیہم السلام کو علم تھا کہ ایک زمانہ آئے گا جب انسان کامل ہوگا اور اس وقت اللہ تعالیٰ ایک ایسے عظیم الشان نبی کو مبعوث فرمائے گا جس پر دین بھی اور شریعت بھی کامل کر دی جائے گی۔ اسی لئے تو حضرت ابراہیم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ اے خدا! جو ایسا عظیم المرتبت نبی آنا ہے وہ میری امت میں سے آئے۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ اس لئے سب سے عظیم المرتبت نبی ہیں کہ آپ پر اللہ تعالیٰ نے دین بھی کامل کیا اور شریعت بھی کامل کی اور شریعت کی آخری کتاب قرآن کریم آپ پر نازل ہوا۔

حضور انور نے فرمایا ابھی تک جو معلوم دنیا ہے اس میں آنحضرت ﷺ کا ہی سب سے بڑا مقام ہے اور قرآن کریم کی شریعت ہی کامل ہے اور آئندہ زمانوں کے لئے بھی ہے۔ اگر آئندہ کسی وقت کوئی ایسے علاقے یا زون سامنے آئے اور نئی دنیا کی دریافت ہوئی تو وہاں آباد قوموں کے لئے بھی آنحضرت ﷺ کی ہی یہ شریعت ہوگی اور آپ کا ہی پیغام ان تک پہنچے گا۔ کیونکہ آپ کو رحمۃ للعالمین کہا گیا ہے۔

حضور انور نے آسٹریلیا میں آباد Aborginies قوم کی مثال دیتے ہوئے بیان فرمایا کہ یہ قوم پچاس ساٹھ ہزار سال پرانی ہے۔ لیکن جب اس قوم کے وجود کا پتہ چلا تو پھر ان تک آنحضرت ﷺ کا پیغام پہنچا اور اس قوم میں سے بعض لوگوں نے اسے قبول بھی کیا۔

ایک بچے نے یہ سوال کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب سے نجات پا کر کشمیر کی طرف گئے اور پھر وہاں دفن ہیں۔ عیسائیوں نے بھی اس بارہ میں بہت بہتر ریسرچ کی ہے تو پھر وہ کیوں نہیں مانتے کہ حضرت عیسیٰؑ کشمیر میں دفن ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ عیسائیوں کی اس بارہ میں بہتر ریسرچ ہے ٹھیک ہے لیکن آنکھیں اندھی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی ایک عیسائی سے بحث ہو رہی تھی۔ آپ نے ثابت کیا کہ تمہارا نظریہ تثلیث کا غلط ہے۔ اس پر عیسائی کو جواب دینے کے لئے کوئی دلیل نہ ملی تو کہنے لگا کہ ایشین کا دماغ ان باتوں کو سمجھ نہیں سکتا۔

اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے کہا کہ تم نے مسئلہ حل کر دیا ہے۔ تمہاری تو اپنی کتابوں کی رو سے عیسیٰؑ ایشین تھے جب ان کو اس مسئلہ کی سمجھ نہیں آئی تو پھر تم کو کہاں آنی ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ بعض سائنسدان کہتے ہیں کہ اور سیاروں میں زندگی ہے۔ لیکن ابھی تک تو ثابت نہیں ہوئی۔

لیکن ہر جگہ خدا کی مخلوق ہوسکتی ہے؟

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ حضرت موسیٰؑ نے جب اس بات کا اظہار کیا کہ میں خدا تعالیٰ کی ذات کو دیکھنا چاہتا ہوں تو اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تو ہرگز مجھے نہ دیکھ سکے گا۔ لیکن تو اس پہاڑ کی طرف دیکھ۔ پس اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو پھر تو بھی مجھے دیکھ سکے گا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے پہاڑ پر اپنی تجلی کی اور اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تو موسیٰؑ بیہوش ہو کر گر پڑے اور پھر اللہ تعالیٰ کی طرف جھکے۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ تو نور ہے۔ اس کو کیسے دیکھا جا سکتا ہے۔ حضرت موسیٰؑ کو اللہ تعالیٰ پر ایمان پہلے ہی تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ کو دیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا تو خدا تعالیٰ کا جلوہ بھی نہ دیکھ سکے۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ تو ہمیں ہر چیز میں نظر آتا ہے۔ آپ کا یہاں فیوجی (Fuji) پہاڑ ہے، درخت ہیں، جنگل ہے، دوسرے پہاڑ ہیں، سبزے ہیں اور زلزلے بھی آتے ہیں۔ ان سب میں خدا تعالیٰ کے جلوے، خدا تعالیٰ کی قدرتیں نظر آتی ہیں۔

روزانہ موصول ہونے والے خطوط کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔ **روزانہ پندرہ سو سے دو ہزار خطوط ہوجاتے ہیں۔ چھ سات سو خط کا میں روزانہ دستخط کر کے جواب دیتا ہوں۔ باقی کچھ جواب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے بھجوائے جاتے ہیں۔ لیکن میں سب خطوط پڑھتا ہوں یا اس کا** خلاصہ دیکھ لیتا ہوں۔ اس طرح ہر خط میری نظر سے گزرتا ہے۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ حضور انور نے کیا سوچا تھا کہ بڑے ہو کر کیا بنیں گے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جو سوچا تھا وہ بنا نہیں۔ ایک خیال تھا کہ ڈاکٹر بنوں گا، پھر فوج میں بھی جانے کی خواہش تھی جو پوری نہ ہوئی۔

واقفین نو بچوں کی حضور انور کے ساتھ یہ کلاس چھ بجکر پچپن منٹ پر ختم ہوئی۔

کلاس واقفات نو

اس کے بعد واقفات نو بچیوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ طاہرہ شنوبو نے کی اور بعدازاں اس کا اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد تمام بچیوں نے مل کر آنحضرت ﷺ پر درود بھیجا۔

بعدازاں عزیزہ امۃ الکافی رملہ نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

دو کلمات ہیں جو رحمٰن کو بہت پسند ہیں اور زبان سے ادا کرنے میں بھی بہت خفیف اور آسان ہیں۔ لیکن اجر و ثواب کے میزان میں بہت بھاری ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

(الجامع الصحیح للبخاری)

اس کے بعد عزیزہ نادیہ عبداللہ اور عزیزہ فاخرہ عبداللہ نے مل کر خوش الحانی کے ساتھ درج ذیل ترانہ پیش کیا۔

آج کرتے ہیں آقا سے عہد وفا
جان و دل سے رہیں گے تجھی پہ فدا
ہم شہیدان دیں کا اٹھا کر علم
دین احمد پہ قائم رہیں گے سدا
تیری طاعت میں گردن جھکاتے ہوئے
اب بدل دیں گے ہم سارے ارض و سما
ہم فلک بوس نعرۂ توحید سے
اہل جاپان کے دل کریں گے فتح

اس کے بعد عزیزہ عائشہ مونا نے ''جاپانی قوم کے بارہ میں خلفائے حضرت مسیح موعود کی توجہ اور ارشادات'' پیش کئے۔

اکتوبر 1945ء کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود کو رؤیا میں کچھ پرندے دکھائے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس خواب کی تعبیر یہ بتائی گئی کہ

''جاپانی قوم اس وقت بالکل مردہ حالت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل میں احمدیت کی طرف رغبت پیدا کرے گا اور وہ آہستہ آہستہ پھر طاقت اور وقت حاصل کرے گی اور میری آواز پر اُسی طرح لبیک کہے گی جس طرح پرندوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہا تھا''۔

(روزنامہ الفضل 19 اکتوبر 1945 صفحہ 1-2)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے چودھویں صدی ہجری کے اختتام اور پندرھویں صدی کے آغاز کے موقع پر جاپان کا دورہ منظور فرمایا لیکن ڈاکٹری ہدایت کی بنا پر آپ سفر نہ کر سکے۔ 24 جولائی 1989ء کو وہ تاریخی دن بھی آ گیا جب چڑھتے سورج کی سرزمین جاپان کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ امام الزماں حضرت مسیح موعود کے چوتھے خلیفہ جاپان تشریف لائے۔ 28 جولائی 1989ء کے خطبہ جمعہ میں آپ نے جاپانی قوم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ:

''آج تک میں کسی قوم کے اخلاق سے اتنا متاثر نہیں ہوا جتنا کہ جاپانی قوم کے اخلاق سے متاثر ہوا ہوں۔ ان کے اندر سچائی ہے، انکساری ہے اور یہ ایسے خلق ہیں جنہیں ہمیشہ خدا پیار سے دیکھتا ہے۔ یہ لوگ معاملات کے صاف ہیں اور وعدے کے سچے لیکن بعض ممالک نے ان کے ساتھ بد مثالیں قائم کی ہیں جس کی وجہ سے (دین) کی نہایت بھیانک تصویر یہاں قائم کی گئی ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ کا یہ فرض ہے کہ ان اخلاق میں آپ ان سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں کیونکہ آپ کے پیچھے ایک عظیم الشان مذہب کی تعلیم ہے''۔

پیارے حضور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2006ء میں جلسہ سالانہ جاپان سے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ:

''اگر آپ حضرت مسیح موعود کی اس خواہش کو سامنے رکھیں کہ اس قوم تک (دین) کا پیغام پہنچانا ہے تو یقیناً یہاں احمدیت کے پھیلنے کے امکانات ہیں کیونکہ ان میں سے بہت ساری سعید روحیں ہیں جو مذہب کی تلاش میں ہیں''۔

پیارے حضور سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں جاپان میں احمدیت کے پیغام کی اشاعت کی توفیق بخشے۔ آمین

☆اس کے بعد عزیزہ مزنیٰ ظفر نے ''جاپانیوں کو عمدہ مذہب کی تلاش ہے'' کے عنوان سے اپنا مضمون پیش کیا:

26 اگست 1905ء کو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ''جاپانیوں کو عمدہ مذہب کی تلاش ہے''۔ حضرت اقدس مسیح موعود کا یہ ارشاد جاپانیوں کی مذہبی زندگی کے بارہ میں مکمل اور جامع نقشہ کھینچتا ہے۔

عام طور پر کسی جاپانی سے اُس کا مذہب پوچھا جائے تو وہ کنفیوز ہو جاتے ہیں اور جواب نہیں دے پاتے۔ بعض لوگ سوچ کر بتاتے ہیں اور خود کو بیک وقت شنتوازم اور بدھ ازم کا پیروکار خیال کرتے ہیں۔

جاپان کے بارہ میں تحقیق کرنے والے لوگ بھی اس بات کے قائل ہیں کہ اکثر جاپانی شنتو پیدا ہوتے ہیں، عیسائی چرچ میں جا کر شادی کرنا چاہتے ہیں اور وفات کے وقت ان کی رسومات بدھ مت کے طریق کے مطابق انجام پاتی ہیں۔

لیکن جاپانی قوم کی مذہبی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے یہ بات واضح نظر آتی ہے کہ جاپانی مسلسل کسی عمدہ مذہب کی تلاش میں ہیں۔

شنتوازم جاپان کا قدیم اور روایتی مذہب ہے۔ شنتوازم کی عبادت گاہ Jinja کہلاتی ہے۔ اور یہ لوگ مناظر فطرت کو خاص اہمیت دیتے ہیں اور ہر چیز کے الگ خدا کا تصور رکھتے ہیں۔ اس طرح ان کے خداؤں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ نئے سال کے پہلے دن اکثر جاپانی ٹیمپل جاتے اور دعا کے ساتھ نیا سال شروع کرتے ہیں۔

چھٹی صدی عیسوی میں بدھ ازم جاپان میں داخل ہوا اور جنگ عظیم دوم کے بعد شنتو ازم کی بجائے بدھ ازم زیادہ اثر ونفوذ کا حامل مذہب بن گیا۔ ان کی عبادت گاہوں میں حضرت بدھ کے مجسمے پڑے ہوتے ہیں اور یہ لوگ اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ چین سے کنفیوشس ازم کی تعلیمات بھی جاپان میں داخل ہوئیں اور ان کے اثرات بھی جاپانیوں کی مذہبی زندگی میں نظر آتے ہیں۔

انیسویں صدی عیسوی میں جاپان میں عیسائی مشنریوں نے داخل ہونے کی کوشش کی لیکن جاپانیوں نے اس نئے مذہب کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور ان مشنریوں کو سخت اذیتیں دیں اور پھر لمبا عرصہ جاپان میں مذہبی سرگرمیوں پر پابندی رہی۔ لیکن 1889ء میں Meiji بادشاہ کے دور میں جاپان میں مکمل مذہبی آزادی دی دی گئی۔

اس وقت جاپان بھر میں شنتوازم کی 90 ہزار shrines اور بدھ ازم کے ہزارہا ٹیمپل اور دس ہزار کے قریب عیسائی چرچ اور مشنری اس حقیقت کو عیاں کرتے ہیں کہ جاپانی مسلسل کسی عمدہ مذہب کی جستجو میں لگے ہوئے ہیں۔

پیارے حضور سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم (دین حق) کی خوبصورت اور پاکیزہ تعلیم کو احسن رنگ میں جاپانی قوم کے سامنے پیش کرسکیں۔

واقفات نو کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ کلاس ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج ناگویا جماعت سے تعلق رکھنے والی 27 فیملیز اور کچھ سنگل افراد سمیت مجموعی طور پر 123 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ان سبھی احباب نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

جاپان کے ہمسایہ ملک کوریا سے نیشنل صدر صاحب جماعت محمد داؤد صاحب اور دونوں مربیان سلسلہ داؤد احمد صاحب اور دلمیر احمد صاحب پر مشتمل وفد آیا ہوا تھا۔ اس وفد نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل تشریف لے گئے۔

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم نافع قمر صاحب ترکہ مکرم رجب علی قمر صاحب)

۞ مکرم نافع قمر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم رجب علی قمر صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 13 بلاک نمبر 3 محلّہ دارالیمن برقبہ 2 کنال 1 مرلہ 90 مربع فٹ میں سے 1 کنال 16 مرلہ اور 90 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ جملہ ورثاء میں سے مکرمہ نسیم عذرا بیگم صاحبہ تمام ورثاء کے حق میں دستبردار ہوگئی ہیں۔ نیز مکرمہ روبینہ طاہر صاحبہ، مکرم رافع قمر صاحب اور مکرمہ عنبرین قمر شاہ صاحبہ اپنے دونوں بھائیوں مکرم نافع قمر صاحب اور مکرم واسع قمر صاحب کے حق میں دستبردار ہو گئے ہیں۔

تفصیل ورثاء:

1۔ مکرمہ نسیم عذرا بیگم صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرمہ روبینہ طاہر صاحبہ۔ بیٹی
3۔ مکرم رافع قمر صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرمہ عظمیٰ قمر صاحبہ۔ بیٹی
5۔ مکرمہ عنبرین قمر شاہ صاحبہ۔ بیٹی
6۔ مکرم واسع قمر صاحب۔ بیٹی
7۔ مکرم نافع قمر صاحب۔ بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم احمد حسیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گجرات کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم منظور احمد گل صاحب پلاثور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ فریدہ یاسمین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد حنیف ورک صاحب کارکن نظارت تعلیم ساکن دارالانوار ربوہ بقضائے الٰہی مورخہ 25 نومبر 2013ء کو بعمر 47 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر محترم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے سوگواران میں خاوند ایک بیٹا اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔ مرحومہ ملنسار خوش اخلاق اور مہمان نوازی کے ساتھ کئی خوبیوں کی مالک تھیں۔ لمبا عرصہ مختلف عوارض میں مبتلا رہیں۔ لیکن صبر وشکر کے ساتھ اپنا وقت گزارا۔ حضور انور کے خطبات باقاعدگی اور توجہ سے سنتی تھیں اور اپنی اولاد کو بھی سننے کی تلقین کرتی تھیں اپنے مختلف مسائل کے لئے خاکسار سے حضور انور کی خدمت اقدس میں دعائیہ خطوط لکھوایا کرتی تھیں۔ چندوں میں باقاعدہ تھیں۔ میرے ساتھ بچپن سے ہی محبت کا تعلق تھا۔ والدہ کی وفات کے بعد ہمشیرہ نے ماں کی طرح دست شفقت رکھا۔ زندگی کے مختلف معاملات میں میری محبت سے حوصلہ افزائی اور راہنمائی فرمائی تھیں۔ مرحومہ مکرم مقصود احمد گل صاحب سابق سیکرٹری مال ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی بڑی بیٹی تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ پسماندگان کو صبر جمیل دے اور ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

15 دسمبر 2013ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
4:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
5:15 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	الترتیل
6:25 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
9:00 am	جمہوریت سے انتہا پسندی تک ۔ مذاکرہ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال و جواب 27 مئی 1998ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 اپریل 2012ء (سپینش ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
7:05 pm	Shotter Shondhane
8:10 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست 15 دسمبر 2013ء
9:15 pm	رفقائے احمد
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست

16 دسمبر 2013ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:40 am	فوڈ فار تھاٹ
2:15 am	ایم ۔ ٹی ۔ اے ورائٹی
2:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 دسمبر 2013ء
4:00 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	یسرنا القرآن
6:00 am	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست
7:10 am	فوڈ فار تھاٹ
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
8:50 am	ریئل ٹاک
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	تاریخی حقائق
2:00 pm	فرنچ ملاقات 3 مئی 1999ء
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 ستمبر 2013ء (انڈونیشین ترجمہ)
3:55 pm	آنحضرت ﷺ کی پاکیزہ تعلیمات
4:30 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 فروری 2008ء
7:05 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	آنحضرت ﷺ کی پاکیزہ تعلیمات
8:30 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت ،وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع نارووال کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

۞ مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت ،وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔دسمبر

طلوع فجر	5:28
طلوع آفتاب	6:53
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:07

MTA کے آج کے اہم پروگرام

7 دسمبر 2013ء

1:30 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 دسمبر 2013ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
6:05 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 دسمبر 2013ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے لجنہ جلسہ گاہ سے 31 جولائی 2010ء
2:00 pm	سوال و جواب 8 دسمبر 1996ء
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 دسمبر 2013ء
8:05 pm	گلشن وقف نو 7 ستمبر 2013ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
11:30 pm	الحوار المباشر Live

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

گل احمد اور نشاط کی مکمل ورائٹی
نیز بہترین فینسی ورائٹی کا مرکز
صاحب جی فیبرکس
www.sahibjee.com
ریلوے روڈ ربوہ: +92-47-6212310

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

موسم سرما کی نئی ورائٹی پر بھرپور سیل کا آغاز انشاءاللہ
مورخہ 7 دسمبر سے
مردانہ، بچگانہ اور لیڈیز بند جوتوں کی وسیع رینج نہایت مناسب قیمت میں دستیاب ہیں۔
پہلے آئیں۔ پہلے پائیں
مس کولیکشن شوز اقصیٰ روڈ ربوہ

Bata فرنچائز
اب ہمارے شہر ربوہ میں
سیل ۔ سیل ۔ سیل
مخصوصی ورائٹی پر حیرت انگیز سیل محدود مدت کیلئے
باٹا شوروم ۔ ریلوے روڈ ربوہ

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت ۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

FR-10